علم کلام ہندوستان میں (قسط)

سلطان محمد تغلق نے قاضی عضد الدین جو مشہور اشاعرہ کے علماء میں مشہور
متکلم ہیں ان کی مشہور تصنیف "شرح المواقف" ہے۔ اس کتاب کی جو تصنیف
تصنیف اپنے وطن میں کیا تھا جس زمانے میں تصنیف کر رہے تھے مولانا معین الدین عمر
کو جو کہ بڑے فاضل اور علم کلام کے ماہر تھے کو بادشاہ نے بھیجا کہ قاضی
کو بلا کر لائیں۔ ہندوستان میں لائیں مگر قاضی نے جب مولانا کی علمی عظمت
اور قابلیت کو ملاحظہ کیا تو جانے سے منع کر دیا یہ سمجھ کر کہ جس
ملک میں ایسے اعلیٰ درجے کے علماء ہوں وہاں ہماری کیا قدر ہوگی۔
... کے عہد کے ایک متکلم ... اگرچہ ...
النظرین کا دور ... دین الٰہی کے فتنے کا آغاز ہوا کبھی ... اسی طرح
صرف علمی اور ... گفتگو ہی ہے اسلام کی مخالفت کو ملا ... نے
بادشاہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور نئے دین کی بنیاد ڈالی گئی
اس علم کلام کی ضرورت تھی اور عمل کلام کی ... اس دور میں ایک
عالم نے اسلام کی حفاظت کا کام کیا مگر ان علماء میں سب
سے زیادہ مقبولیت جس شخص کو ملی وہ مجدد الف ثانی
شیخ احمد سرہندی فاروقی ہیں جن کے مکتوبات اور ... کی
تصانیف علم فلسفہ و کلام کے مباحث سے بھری ہوئی ہیں
جن میں عقیدہ وحدت وجود ... کی اور ... کی
... اس طرح ... کی ... اور گمراہی کا قلع قمع کیا گیا ہے
اس کتاب نے جو اثر کیا ... اور ... کو ... کیا ہے
... اس کا علمی ... زمانہ ... مسلمان ... اور ...
مسلمانوں کے ... ہوا ... اس کی بدولت لاکھوں
لوگ دین الٰہی کے ... سے بچ گئے اور اسلام کا صحیح
عقیدہ دنیا کے سامنے آ سکا۔